© rasailojaraid.com

کی علی الصبح ائر پورٹ پر منتظمین کانفرنس نے ان کا استقبال کیا۔

شبلی اکیڈمی اور ندوۃ العلماء کے وفد کی آمد اور دار العلوم کے بارے میں تاثرات: ندوۃ العلماء اور شبلی اکیڈمی سے وابستہ سرکردہ علماء کا ایک وفد دار العلوم تشریف لایا۔ اس وفد میں حضرت مولانا محمود حسن حسنی ندوی، رکن خانوادۂ حضرت سید احمد شہید و حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی و نائب مدیر تعمیر حیات، ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ مولانا محمد فیضان بلگرامی ندوی، کتب خانہ علامہ شبلی نعمانی، ندوۃ العلماء، لکھنؤ۔ مولانا زکریا اشرف، مدرس مدرسہ دار العلوم الاسلامیہ، علوم آباد، شامل تھے۔ ان حضرات نے دار العلوم میں مختصر قیام کیا اور دار العلوم کے مختلف شعبے دیکھے۔ کیونکہ دار العلوم حقانیہ اپنے تاریخی محل وقوع اور سیدین شہیدین سے قریبی نسبت کی وجہ سے ندوۃ العلماء، دار العلوم حقانیہ اور تحریک بالاکوٹ ایک تکون بنی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے حضرت مولانا علی میاں قدس سرہ اور ندوۃ العلماء کے حضرات کو یہاں سے یک گونہ وارفتگی کا تعلق ہے۔ وفد نے اپنے درج ذیل تاثرات میں بھی اس کی نشاندہی کی ہے:

الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، محمد بن عبداللہ الصادق الامین اما بعد! حضرت مفتی محمد سعید خان صاحب ٹریٹ مری کی معیت میں آج اکوڑہ خٹک حاضری کی سعادت حاصل ہوئی، یہ وہ اکوڑہ ہے جسے امیر المومنین حضرت سید احمد الشہیدؒ سے اور ان کی جماعت مجاہدین سے خاص نسبت حاصل رہی ہے۔ اور ان کے رفقاء جہاد کی ایک تعداد اسی کے میدان میں شہادت سے سرفراز بھی ہوئی۔ اس جگہ ایک طرح کا جذباتی اور محبت و عقیدت کا تعلق رہا ہے۔ اسلامی نشاۃ ثانیہ کے لئے جو کوشش حضرت سید احمد شہید اور حضرت شاہ اسماعیل شہید نے شروع کی تھی جس کا سلسلہ آج بھی جاری ہے، اس کے لئے پہلا معرکہ اسی جگہ سرہوا تھا۔ آج الحمدللہ دار العلوم حقانیہ سے یہ پیغام حق و صداقت اس کے فضلاء اور ذمہ داروں بالخصوص حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی سرکردگی میں دنیا کے گوشے گوشے میں پھیل رہا ہے۔ اسی طرز پر ایک مثالی تربیتی دعوتی ادارہ یمن میں جامعۃ الایمان مشہور داعی اور مجاہد شیخ عبدالمجید زندانی نے قائم کیا ہے، ہم کو اس ادارے سے خصوصی تعلق اسکے بانی حضرت مولانا عبدالحق حقانی کی وجہ سے بھی رہا ہے کہ جس کا تعلق ہمارے شیخ و مرشد مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی سے گہرا رہا ہے۔ اور اس کا مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کا بھی حضرت مرحوم سے اور موجودہ ناظم ندوۃ العلماء حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی سے رہا ہے۔ اور راقم کا مولانا راشد الحق حقانی مدیر "الحق" سے قدیم تعلق ہے۔ ہمارے کرمفرما مولانا عرفان الحق نے جامعہ حقانیہ کا خصوصی توجہ سے تعارف کرایا۔ اور حضرت مولانا انوار الحق صاحب اور حضرت مولانا سید شیر علی شاہ صاحب وغیرھم سے نیاز حاصل ہوا اور بھی دیگر اساتذہ اور کارکنان سے ملاقات ہوئی، دروس کو دیکھا، طلباء سے بھی تعارف حاصل کیا۔ بڑی مسرت ہوئی، مگر افسوس ہے کہ یہ پروگرام تشنہ ہی رہا اسلئے کہ ایک پروگرام آگے درپیش تھا۔ اللہ تعالیٰ اس ادارہ کے فیض کو خوب عام فرمائے اور ہم لوگوں کے یہاں آنے کو قبول فرمائے۔

© rasailojaraid.com